سوال

(484) کام کے معاہدے کے عوض رقم دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک بھائی سعودیہ میں کام کرنا چاہتا ہے اور وہ بحمد للہ مصطفیٰ ﷺ کی سنت (سنت نبوی) کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے اور فتنوں اور حدود الٰہی سے تجاوز سے بہت بچنا چاہتا ہے اور یہ صورت حال (حدود الٰہی سے تجاوز وغیرہ) اسے اس کمپنی میں درپیش ہے جس میں وہ (فی الحال) کام کرتا ہے۔ اس نے اپنی سند فراغت 'جو اس نے اسکندریہ یونیورسٹی کے کامرس کالج سے 1974ء میں شعبہ معاشیات سے حاصل کی تھی میرے پاس بھیجی ہے۔ ایک سعودی نے مجھ سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ اگر میں اسے مبلغ پانچ ہزار ریال دے دوں تو وہ اسے سعودی ایئر لائن میں ملازمت دلوا سکتا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا یہ معاملہ شریعت کے مطابق ہوگا؟ فتویٰ عطا فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسے آپ نے ذکر کیا ہے تو سعودی ایئر لائن یا کسی بھی دوسرے ادارے میں ملازمت حاصل کرنے کے لیے رقم دینا کبیرہ گناہ ہے، جس طرح اس رقم کو قبول کرنا بھی کبیرہ گناہ ہے کیونکہ یہ رشوت ہے اور حدیث سے یہ ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رشوت لینے اور رشوت دینے والے (دونوں) پر لعنت فرمائی ہے

اس سے اجتناب کیجئے اور حلال طریقے سے رزق طلب کیجئے کیونکہ کسب حلال کے بہت سے دروازے ہیں 'لہٰذا اللہ سے ڈر جائیں اور اسی پر بھروسہ رکھیں۔

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ... ﴿٣﴾ ... سورة الطلاق

''جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص372

محدث فتویٰ